السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کہا ہے کہ نمازجنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود پڑھنے کی کوئی حدیث نہیں ہے، اس کا حوالہ درکار ہے؟ کیا واقعی اس کے متعلق کوئی حدیث نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ کا طریقہ حدیث کے مطابق یہ ہے کہ اس کی چار تکبیریں ہوتی ہیں، پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ اوراس کے ساتھ کوئی بھی سورت ملائی جاسکتی ہے، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعائیں اورچوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔ حضرت امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی نے بتایا کہ سنت کے مطابق نمازجنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ پڑھی جائے جو آہستہ ہو، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے، پھر میت کے لئے دعائیں، پھر آخر میں سلام پھیر دیا جائے۔[1]

اس حدیث میں واضح طورپر موجود ہے کہ دوسری تکبیر کے بعد درود پڑھنا چاہیے، لہٰذا نمازجنازہ میں درود پڑھنا بلا ثبوت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن البیھقی ص ۳۹ ج ۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:165

محدث فتویٰ